سوال

عورتوں میں خیض یاماہواری (menses) کی بے قاعدگی میں نمازکی اجازت ہے یانہں

جواب

مستحاضہ کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ حیض میں بے قاعدگی کے سبب نماز کا کیا حکم ہے؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد! اگر حیض میں بے قاعدگی پیدا ہو جائے تو اسے شرعی طور پر استحاضہ کہا جاتا ہے۔ اس کا حکم یہ ہے کہ عورت غور کرے کہ اس طرح (یعنی استحاضہ) ہونے سے پہلے، ہر ماہ کتنے دن اسے حیض آتا تھا۔ پھر وہ ہر مہینے کے اتنے ہی دن (حیض شمار کر کے) نماز سے چھوڑ دے۔ پھر جب وہ دن گزر جائیں تو غسل حیض کر لے اور کوئی کپڑا باندھ کر نماز پڑھ لیا کرے۔ (تفصیل کے لئے دیکھیں فتوی نمبر 2907)

http://www.urdufatwa.com/index.php?/Knowledgebase/Article/View/2907/0/ اس طرح کی عورت کے لیے نماز کا طریقہ یہ ہے کہ وہ اپنی شرمگاہ کو خوب اچھی طرح دھولے، پھر لنگوٹ باندھ لے اور وضو کر لے اور وہ ایسا فرض نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد کرے، وقت شروع ہونے سے پہلے ایسا نہ کرے اور پھر نماز پڑھ لے۔ اگر فرض نمازوں کے اوقات کے علاوہ دیگر اوقات میں وہ نفل پڑھنا چاہے تو بھی اسی طرح کرے۔ مشقت کی وجہ سے اس حالت میں اس کے لیے یہ بھی جائز ہے کہ ظہر کو عصر کے ساتھ یا عصر کو ظہر کے ساتھ اور مغرب کو عشاء کے ساتھ یا عشاء کو مغرب کے ساتھ جمع کر کے پڑھ لے تاکہ اسے ظہر و عصر کی دو نمازوں اور مغرب و عشاء کی دو نمازوں کے لیے ایک بار عمل کرنا پڑے اور ایک بار اسے نماز فجر کے لیے ایسا کرنا پڑے گا یعنی پانچ بار کے بجائے وہ تین بار ایسا کرے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث